



بدشگونی شرک، بدشگونی شرک، بدشگونی شرک - آپ نے یہ بات تین بار کہی - ویسے ہم میں سے ہر شخص کے دل میں اس طرح کی بات آتی ہے، لیکن اللہ عز و جل توکل کے ذریعے اسے ختم کر دیتا ہے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بدشگونی شرک، بدشگونی شرک، بدشگونی شرک - آپ نے یہ بات تین بار کہی - ویسے ہم میں سے ہر شخص کے دل میں اس طرح کی بات آتی ہے، لیکن اللہ عز و جل توکل کے ذریعے اسے ختم کر دیتا ہے"

[صحیح] [اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی سنی جانے والی یا دیکھی جانے والی چیز، جیسے پرندے، جانور، معذور انسان، عدد یا دن وغیرہ سے برا شگون لینے سے خبردار کیا ہے لیکن یہاں پرندے کا ذکر اس لیے کیا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں اس سے بد شگونی لینا ایک عام بات تھی۔ ہوتا ہے تھا کہ عرب کے لوگ جب کوئی کام، جیسے سفر یا تجارت وغیرہ شروع کرنے کا ارادہ کرتے، تو ایک پرندے اڑتے اب اگر پرندے دائیں اڑتا، تو نیک شگون لیتے اور اس کام میں قدم آگے بڑھاتے لیکن اگر بائیں اڑتا، تو بدشگونی لیتے اور قدم پیچھے کھینچ لیتے آپ نے اسے شرک بتایا ہے شرک اس لیے کہ بھلائی لانے والا اور برائی سے بچانے والا اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے آگے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ کبھی کبھی مسلمان کے دل میں تھوڑی بہت بدشگونی آتی جاتی ہے اسے میں اسے اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے اسے دور کرنا چاہیے اور ساتھ ہی اسباب بھی اختیار کرنا چاہیے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3383>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

